

گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن کے پروگرام کا شرعی جائزہ

۳۔ شرعی حکومتوں کا قیام

گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن کا حقیقی ہدف سنگاپور اور ہانگ کانگ کے طرز کے شرعی حکومتوں کا قیام ہے۔ یہ شرعی حکومتیں کم اور منافع کے حصول میں تنگ و دو کرنے والی کمپنیاں زیادہ ہوتی ہیں اور ان کے شرعی شہری کم اور خریدار زیادہ ہوتے ہیں۔ یہ پاکستان کے بڑے شہروں کراچی، لاہور، حیدر آباد، پشاور کو مضبوط پاکستان کا دل و جگر نہیں رہنے دیں گے، جو جمہور کشمیر اور جمہور افغانستان کے لیے اور استعمار کے خلاف جدوجہد کے لیے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن سکیں، بلکہ یہ ایسی کمپنیاں بن جائیں گی جو اپنے منافع اور غرض کو ملحوظ خاطر رکھ کر اس کی گلوبلائزیشن اور لوکلائزیشن کے لیے موجودہ حکومت بلدیاتی اور ضلعی انتخابات کا کھیل چلانا چاہتی ہے، جس کے خد و خل جزل صاحب نے یوں وضع کیے ہیں۔

○ ریاستی اقتدار کو چار سطحوں پر تقسیم کیا جائے گا، 'دفاق' صوبہ ڈسٹرکٹ اور یونین کونسل

○ رائے و منہ گھن کی عمر ۲۱ سے ۱۸ سال کر دی جائے۔

○ دفاق اور صوبوں کے اختیارات کم کر دیے جائیں گے۔

○ ہر ڈسٹرکٹ اسمبلی میں دو غیر مسلم ممبر ہوں گے۔

○ ہر ڈسٹرکٹ اسمبلی اپنی علیحدہ مینڈیٹ کمیٹی تشکیل دے گی، تاکہ عوام حکومتی عمل میں شامل کیے جاسکیں وغیرہ وغیرہ۔ مذکورہ عوامل کو مد نظر رکھتے ہوئے، نیز اس بات کو مد نظر رکھتے ہوئے کہ جمعیت علماء اسلام نے ان انتخابات کے بائیکاٹ کا اعلان کا ارادہ کیا ہے، یہ بتائیں کہ ہونے والے انتخابات کی شرعی حیثیت کیا ہے؟ نیز المیہ پاکستان کے لیے عموماً اور دینی جماعتوں اور علماء کرام کے لیے خصوصاً، ان انتخابات میں حصہ لینا کیسا ہے؟ نیز موجودہ حالات میں اس انتخابات کے لیے عوام اور علماء کرام کے لیے کیا ذمہ داریاں ہیں؟

براہ کرم قرآن و سنت کی روشنی میں مجموعی نظام کو دیکھتے ہوئے شرعی حکم واضح فرمائیں تاکہ المیہ پاکستان اس سے رہنمائی حاصل کر سکیں۔

واجبہ علیہ السلام، المستفتی، محمد جاوید اکبر انصاری، کراچی

الجواب ومنہ الصدق والصواب

الجواب ومنہ الصدق والصواب

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جناب مفتیان کرام دامت برکاتکم واطال اللہ معاءکم

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین و مفتیان شرع متین اس پیچیدہ مسئلہ میں کہ مستقبل قریب میں جو بلدیاتی انتخابات ہونے والے ہیں وہ اکیسویں صدی میں مغربی غلبہ کا ایک ذریعہ ہے، اس کے ذریعے پاکستانی ریاست جو کہ اسلام کا قلعہ ہے، اس کو کمزور کر کے اس کو مغربی استعمار کے نزعہ میں دینے کا منصوبہ ہے، استعمار کے پاکستان میں غلبہ کے تین منصوبے ہیں۔

(۱) گلوبلائزیشن (۲) لوکلائزیشن (۳) شرعی حکومتوں کا قیام

۱۔ گلوبلائزیشن کیا ہے؟

گلوبلائزیشن کا مقصد اعلیٰ سیاست سے مرکزی حکومت کی دستبرداری اور اس اعلیٰ سیاست کو امریکی استعمار اور بین الاقوامی مالیاتی اداروں (آئی ایم ایف اور ورلڈ بینک) اور بین الاقوامی کمپنیوں (شی بینک وغیرہ) کے سپرد کر دینا ہے۔ پاکستانی تناظر میں اگر اس کو دیکھیں تو پاکستانی ریاست خارجہ پالیسی، اقتصادی پالیسی، دفاعی پالیسی کی تشکیل سے دستبردار ہو کر ان کو امریکی استعمار اور ان کے گماشتوں کے حوالے کر دے گی، اس طرح پاکستانی ریاست ایک مجبور، لاچار، لاغر اور بے بس ریاست بن کر استعمار کی پنج گزار ریاست بن جائے گی۔

۲۔ لوکلائزیشن کیا ہے؟

لوکلائزیشن کا مطلب یہ ہے کہ مرکزی حکومت خدمات کی فراہمی کے عمل سے دستبردار ہو جائے اور اسکی ذمہ داری ضلعی اور تحصیل سطح پر مقامی حکومتوں کو منتقل کر دی جائے۔ ان مقامی حکومتوں کو چلانے کی ذمہ داری محض منتخب نمائندوں کی نہ ہو، بلکہ ورلڈ بینک کی ڈیولپمنٹ رپورٹ برائے ۲۰۰۰ء و ۲۰۰۱ء کے مطابق اس میں پرائیویٹ سیکٹر، این جی او اور دیگر سیکور عناصر مدبرین اور ماہرین شامل ہیں، اسی طرح غیر مسلموں کیلئے بھی کافی تعداد میں نشستیں رکھی گئی ہیں۔ دوسرا اہم پہلو یہ ہے کہ مقامی حکومتیں ان خدمات کو بطور خدمت نہیں بلکہ منافع کے حصول کیلئے لیے انجام دیں۔ گویا مقامی حکومتیں منافع کے حصول کیلئے کمپنیاں بن جائیں اور ان کی خدمت کا سارا نظام پرائیویٹ کر دیا جائے اور اسکے بڑے خریدار ملٹی نیشنل کمپنیاں ہوں گی اور سود اور سہ کو عام کر دیا جائے گا۔

چند احادیث بھی ملاحظہ کریں

۱۔ ترجمہ : انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک اعرابی نے رسول اللہ ﷺ سے پوچھا 'قیامت کب ہے' آپ نے فرمایا تو نے قیامت کے لیے کیا ایمان کیا ہے' وہ بولا اللہ اور اس کے رسول کی محبت' آپ نے فرمایا تو اس کے ساتھ ہوگا جس سے محبت رکھے۔ (مسلم شریف ص ۳۳۱ ج ۲)

۲۔ ترجمہ : عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور بولا یا رسول اللہ! آپ کیا فرماتے ہیں اس شخص کے باب میں جو محبت رکھے ایک قوم سے اور اس قوم کے سے عمل نہ کرے' آپ نے فرمایا آدمی اسی کے ساتھ ہوگا جس سے محبت کرے۔ (مسلم شریف ص ۲۳۳ ج ۲)

غیر مسلم استعمار مسلمان ملکوں کو اپنے قبضے میں جکڑنے کے لیے نئی تدابیر اور اسکیمیں بروئے کار لاتے رہتے ہیں، انہیں دشمن اسلام تدابیر و تجاویز میں سے طرز حکومت اور معاشی درستی اور اختیارات کی چلی سطح تک منتقلی کے منصوبے ہیں، ان میں سے زیادہ اہم تین منصوبے ہیں : (۱) گلوبلائزیشن (۲) لوکلائزیشن (۳) شہری حکومتوں کا قیام۔ اب ہم ان تینوں کا علیحدہ علیحدہ جائزہ لیتے ہیں کہ ان میں سے ہر ایک میں کس قدر دینی و دنیوی نقصانات ہیں۔ ہر ایک منصوبہ ایک دوسرے سے بڑھ کر خوفناک نتائج لیے ہوئے ہیں۔

گلوبلائزیشن (عالمگیریت)

جس کا مفہوم یہ ہے کہ (۱) تمام ممالک ایک جیسی پالیسی اپنائیں اور اس میں کسی کی اپنی علیحدہ پالیسی نہیں ہوگی۔ بظاہر اتحاد کی بات کی گئی ہے لیکن عملاً اس میں بڑے بڑے سربراہ دار ملکوں کی مرضی اور غشا نافذ ہوگی۔ چھوٹے ملک اپنی خارجہ پالیسی، معاشی پالیسی سے دستبردار ہو کر اپنے آپ کو غیر مسلم بڑے ملکوں کے حوالے کر دیں گے۔ (۲) مسلمان ہونے کی حیثیت سے اس کے کسی مسلمان ملک کے ساتھ خصوصی تعلق کا تصور یکدم ختم ہو جائے گا۔ (۳) کوئی اسلامی ملک اسلامی تعلیمات کو عام کرنے کی ذمہ داری پوری نہیں کر سکے گا، جبکہ این جی اوز کے نام سے لوگوں کو عیسائی بنانے یا دیگر مذاہب اختیار کرنے کی ترغیبات پر کوئی روک ٹوک نہیں لگائی جاسکے گی۔ (۴) عالمگیریت کے نام سے آئندہ مکہ اور مدینہ کو کھلا شہر قرار دلا کر اس میں یہودیوں، عیسائیوں کے داخلہ کا راستہ ہموار کر کے یہودیوں کے مدینہ پر قبضہ کے خواب کی تکمیل کی کوشش کرتا ہے۔ (۵) جبکہ حکومت تمام ملکی پالیسیوں میں آئی ایم ایف وغیرہ کی دست نگر بن کر خود لاچار بے بس ریاست بن کر رہ جائے گی۔

لوکلائزیشن

خلاف اسلام کو مٹانے اور مسلمانوں کو نیست و نابود کرنے کے لیے کئی تدبیریں کرتے رہے ہیں، شروع میں مسلمانوں کو بزور طاقت مٹانے کی کوشش کی اس میں کامیاب نہیں ہوئے، پھر اسلامی عقائد و تعلیمات میں شبہات پیدا کر کے اسلام کو مٹانے کی کوشش کی، اس میں بھی ان کو ذلت و رسوائی اور خفت اٹھانی پڑی تو دشمنان اسلام نے اسلام اور مسلمانوں پر وار کرنے کا طریقہ کار بدل تبدیل کر دیا ہے۔ اب موجودہ دور میں انسانی حقوق کی علمبرداری اور حقوق نسواں کے تحفظ کی تحریکوں کے ذریعہ سے مسلمانوں میں بے راہ روی اور دین سے بے زاری کا طریقہ اپنایا گیا، اس میں کسی حد تک کامیابی حاصل کرنے کے بعد مکمل کامیابی حاصل کرنے کے لیے نظام حکومت کی تبدیلی اور معاشی پالیسیوں کی تبدیلی کے ذریعہ مسلمان حکومتوں اور مسلم عوام کو خوشنامہ نعروں کے قریب میں اپنی غلامی کے شکنجے میں جکڑنے کی تدبیریں تیار کی جا چکی ہیں اور ہمارے دینی غیرت سے عاری حکمران ظاہری چمک دک سے متاثر ہو کر بے وقوف کمپی کی طرح کمزری کے جال میں پھنستے جا رہے ہیں۔ مسلمان عوام اور مسلمان حکومتوں کے لیے یہ جائز نہیں کہ وہ غیر مسلم عوام اور حکومتوں کے ساتھ محبت کے تعلق اور میل جول رکھیں اور ان کے ساتھ مسلمان عوام اور مسلمان حکومتوں کے بالقابل معاملات میں ترجیحی سلوک کریں اور ان کی طرز زندگی اور طرز حکومت کو اپنائیں، ایسا کرنا ان کے دین اور دنیا دونوں کے لیے نقصان دہ ہے، اللہ تعالیٰ نے کفار کے ساتھ تعلقات کے بارے میں قرآن پاک میں واضح ہدایات دی ہیں، قرآن پاک کی چند آیات پیش خدمت ہیں

۱۔ ترجمہ : اے ایمان والو! موت بناؤ یہود اور نصاریٰ کو دوست وہ آپس میں دوست ہیں ایک دوسرے کے اور جو کوئی تم سے دوستی کرے ان سے تو وہ انہی میں ہے، اللہ ہدایت نہیں دیتا ظالم لوگوں کو۔ (سورہ مائدہ، پارہ ۶، آیت ۵۱)

۲۔ ترجمہ : اے ایمان والو! نہ بناؤ ان لوگوں کو جو ٹھہراتے ہیں تمہارے دین کو ہنسی اور کھیل وہ لوگ جو کتب دیے گئے تم سے پہلے اور نہ کافروں کو اپنا دوست اور ڈرو اللہ سے اگر ہو تم ایمان والے۔ (سورہ مائدہ، پارہ ۶، آیت ۵۷)

۳۔ ترجمہ : اے ایمان والو! نہ بناؤ کسی کو صاحب خصوصیت انہوں کے سوا وہ کسی نہیں کرتے تمہاری خرابی میں۔ (سورہ آل عمران پارہ ۴، آیت ۸۸)

۴۔ ترجمہ : اے ایمان والو! نہ بناؤ میرے اور اپنے دشمنوں کو دوست، تم ان کو پیغام بھیجتے ہو دوستی سے اور وہ منکر ہوئے ہیں اس سے، جو تمہارے پاس آیا سچا چین، نکالتے ہیں رسول کو اور تم کو اس بات پر کہ تم مانتے ہو اللہ کو جو رب ہے تمہارا۔ (سورہ ممتحنہ، پارہ ۲۸، آیت ۱)

۵۔ ترجمہ : اور مت جھکو ان کی طرف جو ظالم ہیں، پھر تم کو لگے گی آگ اور کوئی نہیں تمہارا اللہ کے سوا مددگار پھر کہیں مدد نہ پاؤ گے۔ (سورہ ہود، پارہ ۳، آیت ۳)

ان امور کی بناء پر تمام دیندار عوام اسلامی تنظیموں، دینی، سیاسی جماعتوں اور علماء کی ذمہ داری ہے کہ ملک کی تباہی کے اس مجوزہ منصوبہ اور تدابیر کے لیے سد راہ بن جائیں اور ان منصوبوں پر عمل درآمد کو ہر ممکن طریقہ سے روکنے کی کوشش کریں۔

اللهم وفقنا ووفق ولاہ امورنا
فظ واللہ اعلم

کتبہ، مفیض الرحمن چانگانی، 'مقتضی فی الفقہ الاسلامی' جامعہ العلوم

الاسلامیہ، علامہ بنوری ٹاؤن کراچی

۲۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۲۴ - ۲۵ - ۲۶ - ۲۷ - ۲۸ - ۲۹ - ۳۰ - ۳۱ - ۳۲ - ۳۳ - ۳۴ - ۳۵ - ۳۶ - ۳۷ - ۳۸ - ۳۹ - ۴۰ - ۴۱ - ۴۲ - ۴۳ - ۴۴ - ۴۵ - ۴۶ - ۴۷ - ۴۸ - ۴۹ - ۵۰ - ۵۱ - ۵۲ - ۵۳ - ۵۴ - ۵۵ - ۵۶ - ۵۷ - ۵۸ - ۵۹ - ۶۰ - ۶۱ - ۶۲ - ۶۳ - ۶۴ - ۶۵ - ۶۶ - ۶۷ - ۶۸ - ۶۹ - ۷۰ - ۷۱ - ۷۲ - ۷۳ - ۷۴ - ۷۵ - ۷۶ - ۷۷ - ۷۸ - ۷۹ - ۸۰ - ۸۱ - ۸۲ - ۸۳ - ۸۴ - ۸۵ - ۸۶ - ۸۷ - ۸۸ - ۸۹ - ۹۰ - ۹۱ - ۹۲ - ۹۳ - ۹۴ - ۹۵ - ۹۶ - ۹۷ - ۹۸ - ۹۹ - ۱۰۰ - ۱۰۱ - ۱۰۲ - ۱۰۳ - ۱۰۴ - ۱۰۵ - ۱۰۶ - ۱۰۷ - ۱۰۸ - ۱۰۹ - ۱۱۰ - ۱۱۱ - ۱۱۲ - ۱۱۳ - ۱۱۴ - ۱۱۵ - ۱۱۶ - ۱۱۷ - ۱۱۸ - ۱۱۹ - ۱۲۰ - ۱۲۱ - ۱۲۲ - ۱۲۳ - ۱۲۴ - ۱۲۵ - ۱۲۶ - ۱۲۷ - ۱۲۸ - ۱۲۹ - ۱۳۰ - ۱۳۱ - ۱۳۲ - ۱۳۳ - ۱۳۴ - ۱۳۵ - ۱۳۶ - ۱۳۷ - ۱۳۸ - ۱۳۹ - ۱۴۰ - ۱۴۱ - ۱۴۲ - ۱۴۳ - ۱۴۴ - ۱۴۵ - ۱۴۶ - ۱۴۷ - ۱۴۸ - ۱۴۹ - ۱۵۰ - ۱۵۱ - ۱۵۲ - ۱۵۳ - ۱۵۴ - ۱۵۵ - ۱۵۶ - ۱۵۷ - ۱۵۸ - ۱۵۹ - ۱۶۰ - ۱۶۱ - ۱۶۲ - ۱۶۳ - ۱۶۴ - ۱۶۵ - ۱۶۶ - ۱۶۷ - ۱۶۸ - ۱۶۹ - ۱۷۰ - ۱۷۱ - ۱۷۲ - ۱۷۳ - ۱۷۴ - ۱۷۵ - ۱۷۶ - ۱۷۷ - ۱۷۸ - ۱۷۹ - ۱۸۰ - ۱۸۱ - ۱۸۲ - ۱۸۳ - ۱۸۴ - ۱۸۵ - ۱۸۶ - ۱۸۷ - ۱۸۸ - ۱۸۹ - ۱۹۰ - ۱۹۱ - ۱۹۲ - ۱۹۳ - ۱۹۴ - ۱۹۵ - ۱۹۶ - ۱۹۷ - ۱۹۸ - ۱۹۹ - ۲۰۰ - ۲۰۱ - ۲۰۲ - ۲۰۳ - ۲۰۴ - ۲۰۵ - ۲۰۶ - ۲۰۷ - ۲۰۸ - ۲۰۹ - ۲۱۰ - ۲۱۱ - ۲۱۲ - ۲۱۳ - ۲۱۴ - ۲۱۵ - ۲۱۶ - ۲۱۷ - ۲۱۸ - ۲۱۹ - ۲۲۰ - ۲۲۱ - ۲۲۲ - ۲۲۳ - ۲۲۴ - ۲۲۵ - ۲۲۶ - ۲۲۷ - ۲۲۸ - ۲۲۹ - ۲۳۰ - ۲۳۱ - ۲۳۲ - ۲۳۳ - ۲۳۴ - ۲۳۵ - ۲۳۶ - ۲۳۷ - ۲۳۸ - ۲۳۹ - ۲۴۰ - ۲۴۱ - ۲۴۲ - ۲۴۳ - ۲۴۴ - ۲۴۵ - ۲۴۶ - ۲۴۷ - ۲۴۸ - ۲۴۹ - ۲۵۰ - ۲۵۱ - ۲۵۲ - ۲۵۳ - ۲۵۴ - ۲۵۵ - ۲۵۶ - ۲۵۷ - ۲۵۸ - ۲۵۹ - ۲۶۰ - ۲۶۱ - ۲۶۲ - ۲۶۳ - ۲۶۴ - ۲۶۵ - ۲۶۶ - ۲۶۷ - ۲۶۸ - ۲۶۹ - ۲۷۰ - ۲۷۱ - ۲۷۲ - ۲۷۳ - ۲۷۴ - ۲۷۵ - ۲۷۶ - ۲۷۷ - ۲۷۸ - ۲۷۹ - ۲۸۰ - ۲۸۱ - ۲۸۲ - ۲۸۳ - ۲۸۴ - ۲۸۵ - ۲۸۶ - ۲۸۷ - ۲۸۸ - ۲۸۹ - ۲۹۰ - ۲۹۱ - ۲۹۲ - ۲۹۳ - ۲۹۴ - ۲۹۵ - ۲۹۶ - ۲۹۷ - ۲۹۸ - ۲۹۹ - ۳۰۰ - ۳۰۱ - ۳۰۲ - ۳۰۳ - ۳۰۴ - ۳۰۵ - ۳۰۶ - ۳۰۷ - ۳۰۸ - ۳۰۹ - ۳۱۰ - ۳۱۱ - ۳۱۲ - ۳۱۳ - ۳۱۴ - ۳۱۵ - ۳۱۶ - ۳۱۷ - ۳۱۸ - ۳۱۹ - ۳۲۰ - ۳۲۱ - ۳۲۲ - ۳۲۳ - ۳۲۴ - ۳۲۵ - ۳۲۶ - ۳۲۷ - ۳۲۸ - ۳۲۹ - ۳۳۰ - ۳۳۱ - ۳۳۲ - ۳۳۳ - ۳۳۴ - ۳۳۵ - ۳۳۶ - ۳۳۷ - ۳۳۸ - ۳۳۹ - ۳۴۰ - ۳۴۱ - ۳۴۲ - ۳۴۳ - ۳۴۴ - ۳۴۵ - ۳۴۶ - ۳۴۷ - ۳۴۸ - ۳۴۹ - ۳۵۰ - ۳۵۱ - ۳۵۲ - ۳۵۳ - ۳۵۴ - ۳۵۵ - ۳۵۶ - ۳۵۷ - ۳۵۸ - ۳۵۹ - ۳۶۰ - ۳۶۱ - ۳۶۲ - ۳۶۳ - ۳۶۴ - ۳۶۵ - ۳۶۶ - ۳۶۷ - ۳۶۸ - ۳۶۹ - ۳۷۰ - ۳۷۱ - ۳۷۲ - ۳۷۳ - ۳۷۴ - ۳۷۵ - ۳۷۶ - ۳۷۷ - ۳۷۸ - ۳۷۹ - ۳۸۰ - ۳۸۱ - ۳۸۲ - ۳۸۳ - ۳۸۴ - ۳۸۵ - ۳۸۶ - ۳۸۷ - ۳۸۸ - ۳۸۹ - ۳۹۰ - ۳۹۱ - ۳۹۲ - ۳۹۳ - ۳۹۴ - ۳۹۵ - ۳۹۶ - ۳۹۷ - ۳۹۸ - ۳۹۹ - ۴۰۰ - ۴۰۱ - ۴۰۲ - ۴۰۳ - ۴۰۴ - ۴۰۵ - ۴۰۶ - ۴۰۷ - ۴۰۸ - ۴۰۹ - ۴۱۰ - ۴۱۱ - ۴۱۲ - ۴۱۳ - ۴۱۴ - ۴۱۵ - ۴۱۶ - ۴۱۷ - ۴۱۸ - ۴۱۹ - ۴۲۰ - ۴۲۱ - ۴۲۲ - ۴۲۳ - ۴۲۴ - ۴۲۵ - ۴۲۶ - ۴۲۷ - ۴۲۸ - ۴۲۹ - ۴۳۰ - ۴۳۱ - ۴۳۲ - ۴۳۳ - ۴۳۴ - ۴۳۵ - ۴۳۶ - ۴۳۷ - ۴۳۸ - ۴۳۹ - ۴۴۰ - ۴۴۱ - ۴۴۲ - ۴۴۳ - ۴۴۴ - ۴۴۵ - ۴۴۶ - ۴۴۷ - ۴۴۸ - ۴۴۹ - ۴۵۰ - ۴۵۱ - ۴۵۲ - ۴۵۳ - ۴۵۴ - ۴۵۵ - ۴۵۶ - ۴۵۷ - ۴۵۸ - ۴۵۹ - ۴۶۰ - ۴۶۱ - ۴۶۲ - ۴۶۳ - ۴۶۴ - ۴۶۵ - ۴۶۶ - ۴۶۷ - ۴۶۸ - ۴۶۹ - ۴۷۰ - ۴۷۱ - ۴۷۲ - ۴۷۳ - ۴۷۴ - ۴۷۵ - ۴۷۶ - ۴۷۷ - ۴۷۸ - ۴۷۹ - ۴۸۰ - ۴۸۱ - ۴۸۲ - ۴۸۳ - ۴۸۴ - ۴۸۵ - ۴۸۶ - ۴۸۷ - ۴۸۸ - ۴۸۹ - ۴۹۰ - ۴۹۱ - ۴۹۲ - ۴۹۳ - ۴۹۴ - ۴۹۵ - ۴۹۶ - ۴۹۷ - ۴۹۸ - ۴۹۹ - ۵۰۰ - ۵۰۱ - ۵۰۲ - ۵۰۳ - ۵۰۴ - ۵۰۵ - ۵۰۶ - ۵۰۷ - ۵۰۸ - ۵۰۹ - ۵۱۰ - ۵۱۱ - ۵۱۲ - ۵۱۳ - ۵۱۴ - ۵۱۵ - ۵۱۶ - ۵۱۷ - ۵۱۸ - ۵۱۹ - ۵۲۰ - ۵۲۱ - ۵۲۲ - ۵۲۳ - ۵۲۴ - ۵۲۵ - ۵۲۶ - ۵۲۷ - ۵۲۸ - ۵۲۹ - ۵۳۰ - ۵۳۱ - ۵۳۲ - ۵۳۳ - ۵۳۴ - ۵۳۵ - ۵۳۶ - ۵۳۷ - ۵۳۸ - ۵۳۹ - ۵۴۰ - ۵۴۱ - ۵۴۲ - ۵۴۳ - ۵۴۴ - ۵۴۵ - ۵۴۶ - ۵۴۷ - ۵۴۸ - ۵۴۹ - ۵۵۰ - ۵۵۱ - ۵۵۲ - ۵۵۳ - ۵۵۴ - ۵۵۵ - ۵۵۶ - ۵۵۷ - ۵۵۸ - ۵۵۹ - ۵۶۰ - ۵۶۱ - ۵۶۲ - ۵۶۳ - ۵۶۴ - ۵۶۵ - ۵۶۶ - ۵۶۷ - ۵۶۸ - ۵۶۹ - ۵۷۰ - ۵۷۱ - ۵۷۲ - ۵۷۳ - ۵۷۴ - ۵۷۵ - ۵۷۶ - ۵۷۷ - ۵۷۸ - ۵۷۹ - ۵۸۰ - ۵۸۱ - ۵۸۲ - ۵۸۳ - ۵۸۴ - ۵۸۵ - ۵۸۶ - ۵۸۷ - ۵۸۸ - ۵۸۹ - ۵۹۰ - ۵۹۱ - ۵۹۲ - ۵۹۳ - ۵۹۴ - ۵۹۵ - ۵۹۶ - ۵۹۷ - ۵۹۸ - ۵۹۹ - ۶۰۰ - ۶۰۱ - ۶۰۲ - ۶۰۳ - ۶۰۴ - ۶۰۵ - ۶۰۶ - ۶۰۷ - ۶۰۸ - ۶۰۹ - ۶۱۰ - ۶۱۱ - ۶۱۲ - ۶۱۳ - ۶۱۴ - ۶۱۵ - ۶۱۶ - ۶۱۷ - ۶۱۸ - ۶۱۹ - ۶۲۰ - ۶۲۱ - ۶۲۲ - ۶۲۳ - ۶۲۴ - ۶۲۵ - ۶۲۶ - ۶۲۷ - ۶۲۸ - ۶۲۹ - ۶۳۰ - ۶۳۱ - ۶۳۲ - ۶۳۳ - ۶۳۴ - ۶۳۵ - ۶۳۶ - ۶۳۷ - ۶۳۸ - ۶۳۹ - ۶۴۰ - ۶۴۱ - ۶۴۲ - ۶۴۳ - ۶۴۴ - ۶۴۵ - ۶۴۶ - ۶۴۷ - ۶۴۸ - ۶۴۹ - ۶۵۰ - ۶۵۱ - ۶۵۲ - ۶۵۳ - ۶۵۴ - ۶۵۵ - ۶۵۶ - ۶۵۷ - ۶۵۸ - ۶۵۹ - ۶۶۰ - ۶۶۱ - ۶۶۲ - ۶۶۳ - ۶۶۴ - ۶۶۵ - ۶۶۶ - ۶۶۷ - ۶۶۸ - ۶۶۹ - ۶۷۰ - ۶۷۱ - ۶۷۲ - ۶۷۳ - ۶۷۴ - ۶۷۵ - ۶۷۶ - ۶۷۷ - ۶۷۸ - ۶۷۹ - ۶۸۰ - ۶۸۱ - ۶۸۲ - ۶۸۳ - ۶۸۴ - ۶۸۵ - ۶۸۶ - ۶۸۷ - ۶۸۸ - ۶۸۹ - ۶۹۰ - ۶۹۱ - ۶۹۲ - ۶۹۳ - ۶۹۴ - ۶۹۵ - ۶۹۶ - ۶۹۷ - ۶۹۸ - ۶۹۹ - ۷۰۰ - ۷۰۱ - ۷۰۲ - ۷۰۳ - ۷۰۴ - ۷۰۵ - ۷۰۶ - ۷۰۷ - ۷۰۸ - ۷۰۹ - ۷۱۰ - ۷۱۱ - ۷۱۲ - ۷۱۳ - ۷۱۴ - ۷۱۵ - ۷۱۶ - ۷۱۷ - ۷۱۸ - ۷۱۹ - ۷۲۰ - ۷۲۱ - ۷۲۲ - ۷۲۳ - ۷۲۴ - ۷۲۵ - ۷۲۶ - ۷۲۷ - ۷۲۸ - ۷۲۹ - ۷۳۰ - ۷۳۱ - ۷۳۲ - ۷۳۳ - ۷۳۴ - ۷۳۵ - ۷۳۶ - ۷۳۷ - ۷۳۸ - ۷۳۹ - ۷۴۰ - ۷۴۱ - ۷۴۲ - ۷۴۳ - ۷۴۴ - ۷۴۵ - ۷۴۶ - ۷۴۷ - ۷۴۸ - ۷۴۹ - ۷۵۰ - ۷۵۱ - ۷۵۲ - ۷۵۳ - ۷۵۴ - ۷۵۵ - ۷۵۶ - ۷۵۷ - ۷۵۸ - ۷۵۹ - ۷۶۰ - ۷۶۱ - ۷۶۲ - ۷۶۳ - ۷۶۴ - ۷۶۵ - ۷۶۶ - ۷۶۷ - ۷۶۸ - ۷۶۹ - ۷۷۰ - ۷۷۱ - ۷۷۲ - ۷۷۳ - ۷۷۴ - ۷۷۵ - ۷۷۶ - ۷۷۷ - ۷۷۸ - ۷۷۹ - ۷۸۰ - ۷۸۱ - ۷۸۲ - ۷۸۳ - ۷۸۴ - ۷۸۵ - ۷۸۶ - ۷۸۷ - ۷۸۸ - ۷۸۹ - ۷۹۰ - ۷۹۱ - ۷۹۲ - ۷۹۳ - ۷۹۴ - ۷۹۵ - ۷۹۶ - ۷۹۷ - ۷۹۸ - ۷۹۹ - ۸۰۰ - ۸۰۱ - ۸۰۲ - ۸۰۳ - ۸۰۴ - ۸۰۵ - ۸۰۶ - ۸۰۷ - ۸۰۸ - ۸۰۹ - ۸۱۰ - ۸۱۱ - ۸۱۲ - ۸۱۳ - ۸۱۴ - ۸۱۵ - ۸۱۶ - ۸۱۷ - ۸۱۸ - ۸۱۹ - ۸۲۰ - ۸۲۱ - ۸۲۲ - ۸۲۳ - ۸۲۴ - ۸۲۵ - ۸۲۶ - ۸۲۷ - ۸۲۸ - ۸۲۹ - ۸۳۰ - ۸۳۱ - ۸۳۲ - ۸۳۳ - ۸۳۴ - ۸۳۵ - ۸۳۶ - ۸۳۷ - ۸۳۸ - ۸۳۹ - ۸۴۰ - ۸۴۱ - ۸۴۲ - ۸۴۳ - ۸۴۴ - ۸۴۵ - ۸۴۶ - ۸۴۷ - ۸۴۸ - ۸۴۹ - ۸۵۰ - ۸۵۱ - ۸۵۲ - ۸۵۳ - ۸۵۴ - ۸۵۵ - ۸۵۶ - ۸۵۷ - ۸۵۸ - ۸۵۹ - ۸۶۰ - ۸۶۱ - ۸۶۲ - ۸۶۳ - ۸۶۴ - ۸۶۵ - ۸۶۶ - ۸۶۷ - ۸۶۸ - ۸۶۹ - ۸۷۰ - ۸۷۱ - ۸۷۲ - ۸۷۳ - ۸۷۴ - ۸۷۵ - ۸۷۶ - ۸۷۷ - ۸۷۸ - ۸۷۹ - ۸۸۰ - ۸۸۱ - ۸۸۲ - ۸۸۳ - ۸۸۴ - ۸۸۵ - ۸۸۶ - ۸۸۷ - ۸۸۸ - ۸۸۹ - ۸۹۰ - ۸۹۱ - ۸۹۲ - ۸۹۳ - ۸۹۴ - ۸۹۵ - ۸۹۶ - ۸۹۷ - ۸۹۸ - ۸۹۹ - ۹۰۰ - ۹۰۱ - ۹۰۲ - ۹۰۳ - ۹۰۴ - ۹۰۵ - ۹۰۶ - ۹۰۷ - ۹۰۸ - ۹۰۹ - ۹۱۰ - ۹۱۱ - ۹۱۲ - ۹۱۳ - ۹۱۴ - ۹۱۵ - ۹۱۶ - ۹۱۷ - ۹۱۸ - ۹۱۹ - ۹۲۰ - ۹۲۱ - ۹۲۲ - ۹۲۳ - ۹۲۴ - ۹۲۵ - ۹۲۶ - ۹۲۷ - ۹۲۸ - ۹۲۹ - ۹۳۰ - ۹۳۱ - ۹۳۲ - ۹۳۳ - ۹۳۴ - ۹۳۵ - ۹۳۶ - ۹۳۷ - ۹۳۸ - ۹۳۹ - ۹۴۰ - ۹۴۱ - ۹۴۲ - ۹۴۳ - ۹۴۴ - ۹۴۵ - ۹۴۶ - ۹۴۷ - ۹۴۸ - ۹۴۹ - ۹۵۰ - ۹۵۱ - ۹۵۲ - ۹۵۳ - ۹۵۴ - ۹۵۵ - ۹۵۶ - ۹۵۷ - ۹۵۸ - ۹۵۹ - ۹۶۰ - ۹۶۱ - ۹۶۲ - ۹۶۳ - ۹۶۴ - ۹۶۵ - ۹۶۶ - ۹۶۷ - ۹۶۸ - ۹۶۹ - ۹۷۰ - ۹۷۱ - ۹۷۲ - ۹۷۳ - ۹۷۴ - ۹۷۵ - ۹۷۶ - ۹۷۷ - ۹۷۸ - ۹۷۹ - ۹۸۰ - ۹۸۱ - ۹۸۲ - ۹۸۳ - ۹۸۴ - ۹۸۵ - ۹۸۶ - ۹۸۷ - ۹۸۸ - ۹۸۹ - ۹۹۰ - ۹۹۱ - ۹۹۲ - ۹۹۳ - ۹۹۴ - ۹۹۵ - ۹۹۶ - ۹۹۷ - ۹۹۸ - ۹۹۹ - ۱۰۰۰

الجواب صحیح (مفتی) نظام الدین شامزئی

رئیس دارالافتاء جامعہ العلوم الاسلامیہ بنوری ٹاؤن کراچی

پاکستان شریعت کونسل کی مجلس شوریٰ کا اجلاس

پاکستان شریعت کونسل کے امیر حضرت مولانا فداء الرحمن درخواستی نے کونسل کی مرکزی مجلس شوریٰ کا اجلاس ۳۰ ستمبر ۲۰۰۰ء بروز ہفتہ بعد نماز مغرب جامعہ انوار القرآن آدم ٹاؤن تارتھ کراچی (فون ۶۳۸۴۳۳) میں طلب کر لیا ہے جس میں چاروں صوبوں اور آزاد کشمیر سے سرکردہ علماء کرام شریک ہوں گے اور ملک میں نفاذ شریعت کی جدوجہد کو تیز تر کرنے کے علاوہ پاکستان شریعت کونسل کی عوامی رابطہ مہم کے سلسلہ میں مختلف تجویز کا جائزہ لیا جائے گا۔ جبکہ یکم اکتوبر بروز اتوار صبح دس بجے جامعہ انوار القرآن میں حافظ الحدیث حضرت مولانا محمد عبد اللہ درخواستی مدظلہ کی دینی و علمی خدمات پر خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے سیمینار منعقد ہو رہا ہے جس سے مختلف دینی جماعتوں کے راہ نما خطاب کریں گے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ پاکستان شریعت کونسل کے سیکرٹری جنرل مولانا زاہد الراشدی نے مرکزی مجلس شوریٰ کے ارکان سے ایٹل کی ہے کہ وہ دونوں پروگراموں میں وقت کی پابندی کے ساتھ شریک ہوں۔

عام رعایا کو زیادہ سے زیادہ مہیا کرنے پر ہوتا ہے جس قدر حکومت کی طرف سے رعایا کی خدمت ہوگی اسی قدر اس کی جڑیں عوام کے اندر رائج ہوں گی۔ لوکاریشن سے مرکزی حکومت خدمات کی انجام دہی سے دستبردار ہو کر مقامی حکومتوں کے سپرد کر دے گی اور مقامی حکومتیں اس ذمہ داری سے عمدہ برآندہ وہ سکیں گی، جس کی بنا پر یہ تمام خدمات کی فراہمی پرائیویٹ سیکٹر کے حوالے کی جائیں گی اور ان کی بڑی خریدار مسلم ملٹی نیشنل کمپنیاں ہوں گی جو خدمات کو تجارت کا ذریعہ بنائیں گی اور مقامی حکومتوں کے نام سے انہی غیر مسلم دشمن اسلام کمپنیوں کی حکومت ہوگی اور غیر مسلم یقیناً مسلمان اور اسلام کے خیر خواہ نہیں ہو سکتے، یہ کمپنیاں زیادہ سے زیادہ منافع کے حصول کے لیے عوام پر ناجائز بوجھ ڈال کر ان کو پریشان کیا جائے گا۔ اس تجارتی طریق کار سے آپس میں ایک دوسرے کو نفع رسائی، ہمدردی اور نگرانی کے جذبات کو ختم کر کے صرف دنیا کو مطلع نظر بنا کر انسانیت کا جنازہ نکال دیا جائے گا۔

شرعی حکومتوں کا قیام

یہ منصوبہ بھی اپنے مجوزہ طریق کار کے مطابق بے شمار دینی اور دنیاوی نقصانات سے لبریز ہے، چند نقصانات کا تذکرہ کیا جاتا ہے۔

(۱) شرعی حکومتیں تمام خدمات کی فراہمی کی ذمہ دار ہوں گی، جس کے لیے فنڈ کی کمی جو کہ یقینی ہے کی صورت میں غیر ملکی سکوں اور مالیاتی اداروں سے سود پر رقوم کی فراہمی کی جائے گی، جو قوم کو مزید قرضہ کے گنجلے میں جکڑنے کا ذریعہ ہوگا۔

(۲) ہر ایک کونسل میں دو غیر مسلم ممبران کا تقرر باوجود عدوی معدوی کے غیر مسلم کی شان کو بلند کرنا ہے۔

(۳) مجوزہ منصوبہ کے مطابق آدمی بیٹیس صنف نازک کے لیے مخصوص ہوں گی، اس پر عمل درآمد سے گھریلو خاندانی نظام جو کہ پہلے سے زوال پذیر ہے حرف غلط کی طرح مٹ جائے گا۔

(۴) جمہوری نظام کی بنا پر عورت کو کسی بھی مقامی کونسل کا سربراہ بنایا جا سکے گا، جو کہ فطرت کے خلاف ہے۔

(۵) عورتوں کا بے پردہ مردوں کے ساتھ اجلاس میں شریک ہونا بھی ناجائز امر کا مرتکب ہونا ہے۔

(۶) عورتوں کی اس قدر کثیر تعداد میں اس سیاسی نظام میں دخل اندازی سے گھریلو نظام تباہ ہو جائے گا، جس سے سکون نام کی کوئی چیز باقی نہیں رہے گی۔

(۷) عورتوں کی اتنی کثیر تعداد کی اس مصروفیت کی بنا پر بچوں کی دیکھ بھال اور ان کی تربیت کا نظام شدید متاثر ہوگا، جس سے نسل جدید میں جہالت اور بے راہ روی بڑھے گی، جو کہ معاشرہ کی تباہی لگائے گا۔ یہ خرابیاں اپنے اندر کئی خرابیاں لے کر آئیں گی۔ ملکی سالمیت اور اس کے اسلامی تشخص کو ناقابل تلافی نقصان کا ذریعہ اور سبب ہوں گی۔